

عام طور پر والد یا اپنے بچوں کو سگریٹ پینے کی اجازت تو نہیں دیتے ہیں، اکثر اوقات لاعلمی کے باعث اپنے بچوں کو شیشہ پانے کے استعمال کی اجازت دے دیتے ہیں۔ باوجود اسکے کہ شیشہ پانے کے تمباکو کا دھواں پانی سے گزرتا ہے پھر بھی اس دھوئیں میں نقصان دہ کیمیاوی مادے موجود ہوتے ہیں جو کم از کم 18 قسم کے کینسر وول کی بیماریوں اور فالج کا باعث بنتے ہیں۔

Say "No" to Sheesha



شیشہ کا استعمال
حلق
گردن اور ناک
کے کینسر کا باعث
ہے۔

کسی بھی ہوٹل یا ریسٹورنٹ
میں سے سوگنگ ایریا قائم کرنا
قانوناً جرم ہے۔

تمباکو نوشی سے خون کی شریانیں سکڑ جاتی ہیں
جو کہ مردانہ کمزوری کا باعث بنتا ہے۔

شیشہ کا استعمال تکلیف دہ موت

یہ خیال قطعاً غلط ہے کہ شیشہ پانے میں
موجود پانی تمباکو کے نقصان دہ کیمیاوی
مادوں کو صاف کر دیتا ہے۔

ایک گھنٹہ شیشہ پینے سے ایک سگریٹ
پینے کی نسبت 100 سے 200 گنا
دھوئیں کی مقدار جسم میں جاتی ہے۔

18 سال سے کم عمر کے افراد کو شیشہ
پینے یا نوش کرنا قانوناً جرم ہے۔
غلاف و زری کرنے والے کے بارے
جرمانہ اور قیود کی سزا ہے۔

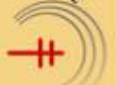
شیشہ کے استعمال سے
شیشہ کے استعمال سے ہی
20 سال کی عمر سے ہی
جلد پر بار بار ایک جگہ سے
شعور دار زخموں کا سامنا ہوتا ہے۔



ٹوبیکو کنٹرول ایکٹ، وزارت صحت، حکومت پاکستان
کی طرف سے جاری کردہ قہاقت نامہ۔



شیشہ کا استعمال منہ کے کینسر کا باعث بنتا ہے۔
اس عادت کا آخر کیا ہی فائدہ؟



International Union
Against Tuberculosis
and Lung Disease